سوال

(308)صدقہ فطر کے مال سے کپڑوں کی تقسیم کردینا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا صدقہ فطر کی رقم سے کپڑے خرید کران افراد یا خاندانوں کو دیے جاسکتے ہیں جن کے پاس ضرورت کے مطابق لباس نہیں ہے؟ (مغربی مسلمانوں کے روزمرہ مسائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اوران کے ہم خیال علماء کا قول پیش نظر رکھا جائے، جو صدقہ فطر میں قیمت ادا کرنا جائز سمجھتے ہیں اوراس مقام پر اس اجتہاد کا اعتبار کیا جاسکتا ہے تو اس کی یہ صورت بھی ہوسکتی ہے کہ غریب آدمی کو اس رقم کا مالک بنا دیا جائے اور وہ اپنی مرضی سے حسبِ ضرورت اسے خرچ کرے۔ سوائے اس صورت کے کہ یہ غریب لوگ یتیم بچے ہوں یا کم عقل ہوں اور صدقہ فطر کا منتظم ہی ان کا سرپرست ہو۔ لیکن یہ فرض کرلینا کہ تمام حاجت مند کم عقل ہیں، جن کے معاملات کے نگران اوران کی طرف سے ان کے مال میں تصرف کرنے والے وہی ہیں جو صدقہ فطر ادا کرنے والے ہیں، تو یہ سوچ درست نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:285

محدث فتویٰ